



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

(10) روزہ کی حالت میں حیض کا آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے روزہ رکھا ہوا ہے، صرف دن غروب ہونے میں دس منٹ باقی ہیں یا اس سے بھی کم وقت ہے، اور اس کو حیض آ جاتا ہے، کیا وہ اس وقت اپنا روزہ افطار کرے یا دس منٹ یا کم و بیش انتظار کر کے بعد کھولے اور یہ روزہ اس عورت کا شمار ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے، باقی کھانے پینے میں اس کو اختیار ہے جس طرح چاہے کر لے۔ جب روزہ ٹوٹ چکا ہے تو قضا ضروری ہے، یہاں منٹوں کا کوئی حساب نہیں۔ حیض روزے کی ضد ہے، دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ (فتاویٰ اہل حدیث جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۵۶۳) (عبداللہ امرتسری روپڑی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 94